33709 - کمپنی ملازمین کو سودی قرض دیتی ہے

سوال

ایك کمپنی اپنے ملازمین کو قرض دیتی ہے، جو بنك سے جائداد کی مد میں ملتا ہے، قرض پر لگنے والا سود کمپنی ادا کرتی ہے، اور ملازم کو قرض پر کچھ ٹیکس حکومت کو ادا کرنا پڑتے ہیں، اصل پر کوئی ٹیکس نہیں، تو کیا ملازمین کے لیے یہ قرض حلال ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ملازمین کے لیے یہ قرض لینا جائز نہیں، حالانکہ - حقیقت میں - وہ معاہدے کے ایك فریق ہیں، اور سنت نبویہ حدیث شریف سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے اور کھلانے اور اسے لکھنے اور دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی ہے.

جابر رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور اور سود کھلانے اور اسے لکھنے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی، اور فرمایا: وہ سب برابر ہیں" صحیح مسلم حدیث نمبر (1598).

ظاہر ہے کہ کمپنی قرض اس وقت تك نہیں لیتی جب تك وہ اس قرض کے حصول میں ملازم کی رغبت کی درخواست وصول نہ کرلے، لہذا ملازم کمپنی کے ساتھ سودی قرض کے حصول میں متعاون ہے اور اس کا سبب ہی وہ خود ہے.

حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون نہ کرو المائدۃ (2) .

لہذا ملازمین پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ اس قرض سے بے پرواہ اور مستغنی ہو جائيں، اور اسے ترك کے اللہ تعالی سے اجروثواب کے حصول کی نیت رکھیں، ہو سکتا ہے اللہ تعالی انہیں اس کے چھوڑنے کے عوض میں بہتر اور اچھی چیز مہیا کردے.

واللہ اعلم .